بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدا ومصليا

موبائل پر قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہوئے اسکی اسکرین کو باوضو ہاتھ لگانا جائز ہے، کیونکہ موبائل میں قرآنی آیات کے جو نقوش ہمیں نظر آتے ہیں، حقیقت میں وہ صرف شعاعیں اور برقی لہریں ہوتی ہیں جو ہمیں نظر آتی ہیں، حقیقی حروف ونقوش نہیں ہوتے، نیز درمیان میں اسکرین کا شیشہ بھی حائل ہوتا ہے اور ہمارا ہاتھ اس اسکرین ہی کو لگتا ہے، اسلئے بغیر وضوء اسے چھونا جائز ہے، البتہ ادب کا تقاضہ یہ ہے کہ باوضوء اسکرین پر ہاتھ لگایا جائے (ماخذہ تبویب نمبر ۱۵۲۳/۹۰)

رد المحتار - (۱ / ۲۹۳)

(قوله ومسه) أي القرآن ولو في لوح أو درهم أو حائط، لكن لا يمنع إلا من مس المكتوب، بخلاف المصحف فلا يجوز مس الجلد وموضع البياض منه.

الدر المختار - (۱ / ۱۷۳)

(و) يحرم (به) أي بالأكبر (وبالأصغر) مس مصحف: أي ما فيه آية كدرهم وجدار...

(لا بغلاف متجاف).....(ولا يكره النظر إليه) أي القرآن .... واللہ تعالیٰ اعلم

محمد طلحہ ہاشم عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۹؍جمادی الثانیہ ۱۴۳۸ھ

۱۹؍مارچ ۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

Scanned by CamScanner